سوال

(399)اگر عورت اپنے شوہر سے ظہار کرلے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت اپنے شوہر سے کہے کہ اگر تو نے ایسے ایسے کیا تو تو مجھ پر اس طرح حرام ہے جیسے میرا باپ مجھ پر حرام ہے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

عورت کا اپنے شوہر کو حرام کرنا یا اسے اپنے کسی محرم رشتہ دار کے ساتھ تشبیہ دینا قسم کے حکم میں ہے اس کا حکم ظہار کا حکم نہیں کیونکہ ظہار صرف شوہروں کی طرف سے اپنی بیویوں کے لیے ہوتا ہے جیسا کہ قرآن کریم کا نص سے یہ بات ثابت ہے ۔

لہذا اس مسئلے میں عورت پر قسم کا کفارہ ادا کرنا لازم ہے اور وہ ہے دس مساکین کو کھانا کھلانا، ہر مسکین کو نصف صاع تقریباً ڈیڑھ کیلو گرام شہر کی عام خوراک دے دینا ۔ وہ انہیں صبح کا کھانا کھلادے یا شام کا کھانا کھلادے یا انہیں اتنا لباس پہنچادے جو انہیں نماز میں کفایت کرتا ہو تو یہ (کفارہ) اسے کافی ہوجائے گا ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ... ٨٩ ... سورة المائدة

"اللہ تعالیٰ تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا لیکن مواخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کردو ۔ اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا کھلادینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے اور جس کے پاس طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھالو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو ۔"

عورت کا اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ چیز کو حرام کرلینا قسم کے حکم میں ہے اسی طرح مرد کا بیوی کے سوا اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ کسی چیز کو حرام کرلینا بھی قسم کے حکم میں ہی ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ١ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ٢ ... سورة التحريم

"اے نبی! جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کردیا ہے اسے آپ کیوں حرام کرتے ہیں ؟ (کیا) آپ اپنی بیویوں کی رضامندی حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے ۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے قسموں کو کھول ڈالنا مقرر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کارساز ہے اور وہی (پورے) علم والا، حکمت والا ہے ۔" (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ

علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص482

محدث فتویٰ